(ہدایت نامہ برائے فارم بھرائی ص 11 سے ص 15 تک ملاحظہ فرمائیں)

تحصیل دار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے علاقے کے تمام پٹواریوں کے حلقہ جات کا معائنہ کرے اور رجسٹر میں اس کا اندراج کرے۔ معائنے کے دوران اگر کسی پٹواری کے ریکارڈ میں بے قاعدگی پائی جائے تو اس کی تنخواہ میں سے 5 فیصد کٹوتی کی جائے گی۔ یہ کٹوتی صرف ایک بار ہوگی اور اس کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

۱۴۔ ہر پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کا نقشہ تیار کرنا ہوگا۔ نقشہ بنانے کے لیے کاغذ، پنسل اور پیمائش کا فیتہ محکمہ مال فراہم کرے گا۔ نقشے پر ہر کھیت کا نمبر، رقبہ اور مالک کا نام درج کرنا لازم ہے۔ نقشہ تیار کرنے کے بعد اس کی ایک نقل تحصیل دار کے دفتر میں جمع کرائی جائے گی۔ نقشے میں کوئی تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب کسی کھیت کا رقبہ یا مالک تبدیل ہو۔

۱۵۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کی فصل کا سال میں دو بار معائنہ کرنا ہوگا۔ پہلا معائنہ ربیع کی فصل کے لیے اکتوبر میں اور دوسرا معائنہ خریف کی فصل کے لیے مارچ میں کیا جائے گا۔ ہر معائنے کی تاریخ اور نتائج رجسٹر میں درج کیے جائیں گے۔ معائنے کے وقت کاشت کار کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اگر کاشت کار موجود نہ ہو تو پٹواری اس کے نام پر نوٹس جاری کرے گا۔

۱۶۔ کسی کھیت کی فصل کا معائنہ کرتے وقت پٹواری کو درج ذیل امور کا خاص طور پر جائزہ لینا ہوگا: فصل کی قسم، بیج کی مقدار، کھاد کا استعمال، آبپاشی کے ذرائع، فصل پر کیڑے یا بیماری کا حملہ، اور متوقع پیداوار۔ ان تمام امور کا اندراج رجسٹر کے مخصوص خانوں میں کیا جائے گا۔ کوئی خانہ خالی نہیں چھوڑا جائے گا۔

۱۷۔ اگر کسی کھیت کی فصل کسی قدرتی آفت، مثلاً ژالہ باری، سیلاب یا خشک سالی، سے متاثر ہو تو پٹواری کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر تحصیل دار کو اطلاع دے۔ ایسی صورت میں ایک خصوصی معائنہ کیا جائے گا اور نقصان کا تخمینہ الگ سے درج کیا جائے گا۔ ایسے معائنے کی رپورٹ 48 گھنٹے کے اندر پیش کرنا لازم ہے۔

۱۸۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے کنوؤں، ٹیوب ویلوں اور نہری گزرگاہوں کا ریکارڈ بھی رکھنا ہوگا۔ ہر کنویں کا مالک، اس سے سیراب ہونے والے کھیت اور پانی کی باری کا دن درج کیا جائے گا۔ پانی کی باری میں تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب متعلقہ کاشت کار کی درخواست پر تحصیل دار تحریری حکم جاری کرے۔

۱۹۔ کسی کاشت کار کو اس کے حلقے سے بے دخل کرنے کا اختیار پٹواری کو حاصل نہیں۔ اگر کوئی کاشت کار اپنی زمین چھوڑ دے یا اس کا انتقال ہو جائے تو پٹواری اس کی اطلاع تحصیل دار کو دے گا۔ تحصیل دار کی ہدایت پر ہی زمین کسی اور کاشت کار کو الاٹ کی جائے گی۔ پٹواری اس معاملے میں کوئی ذاتی فیصلہ نہیں کرے گا۔

۲۰۔ ہر پٹواری کو اپنے حلقے کے کاشت کاروں کی ایک فہرست تیار کرنی ہوگی۔ فہرست میں ہر کاشت کار کا نام، ولدیت، شناختی کارڈ نمبر، موبائل نمبر اور کاشت کی تفصیل درج ہوگی۔ فہرست ہر سال یکم جنوری کو نئے سرے سے تیار کی جائے گی۔ پرانی فہرست ضائع نہیں کی جائے گی بلکہ ریکارڈ کے ساتھ محفوظ رکھی جائے گی۔

۲۱۔ پٹواری کو اپنے حلقے میں کسی بھی تبدیلی کی اطلاع تحصیل دار کو فوری طور پر دینا لازم ہے۔ اس میں کاشت کار کی موت، نقل مکانی، زمین کی خرید و فروخت یا کسی کھیت کے مالک کی تبدیلی شامل ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد تحصیل دار متعلقہ اندراج کی تصدیق کرے گا۔ تصدیق کے بغیر کوئی تبدیلی رجسٹر میں درج نہیں کی جائے گی۔

۲۲۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے کاشت کاروں کے درمیان کسی قسم کی سیاسی یا ذاتی تفریق روا رکھنے کی اجازت نہیں۔ ہر کاشت کار کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے گا۔ کسی کاشت کار کی شکایت پر تحصیل دار انکوائری کرے گا۔ اگر شکایت درست ثابت ہو تو پٹواری کی تنخواہ میں سے 10 فیصد کٹوتی کی جائے گی۔ یہ کٹوتی پہلی بار 5 فیصد ہوگی۔

۲۳۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے کنوؤں، ٹیوب ویلوں اور نہری گزرگاہوں کا ریکارڈ بھی رکھنا ہوگا۔ ہر کنویں کا مالک، اس سے سیراب ہونے والے کھیت اور پانی کی باری کا دن درج کیا جائے گا۔ پانی کی باری میں تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب متعلقہ کاشت کار کی درخواست پر تحصیل دار تحریری حکم جاری کرے۔

۲۴۔ کسی کاشت کار کو اس کے حلقے سے بے دخل کرنے کا اختیار پٹواری کو حاصل نہیں۔ اگر کوئی کاشت کار اپنی زمین چھوڑ دے یا اس کا انتقال ہو جائے تو پٹواری اس کی اطلاع تحصیل دار کو دے گا۔ تحصیل دار کی ہدایت پر ہی زمین کسی اور کاشت کار کو الاٹ کی جائے گی۔ پٹواری اس معاملے میں کوئی ذاتی فیصلہ نہیں کرے گا۔

۲۵۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کا نقشہ تیار کرنا ہوگا۔ نقشہ بنانے کے لیے کاغذ، پنسل اور پیمائش کا فیتہ محکمہ مال فراہم کرے گا۔ نقشے پر ہر کھیت کا نمبر، رقبہ اور مالک کا نام درج کرنا لازم ہے۔ نقشہ تیار کرنے کے بعد اس کی ایک نقل تحصیل دار کے دفتر میں جمع کرائی جائے گی۔ نقشے میں کوئی تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب کسی کھیت کا رقبہ یا مالک تبدیل ہو۔

۲۶۔ ہر پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کی فصل کا سال میں دو بار معائنہ کرنا ہوگا۔ پہلا معائنہ ربیع کی فصل کے لیے اکتوبر میں اور دوسرا معائنہ خریف کی فصل کے لیے مارچ میں کیا جائے گا۔ ہر معائنے کی تاریخ اور نتائج رجسٹر میں درج کیے جائیں گے۔ معائنے کے وقت کاشت کار کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اگر کاشت کار موجود نہ ہو تو پٹواری اس کے نام پر نوٹس جاری کرے گا۔

۲۷۔ اگر کسی کھیت کی فصل کسی قدرتی آفت، مثلاً ژالہ باری، سیلاب یا خشک سالی، سے متاثر ہو تو پٹواری کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر تحصیل دار کو اطلاع دے۔ ایسی صورت میں ایک خصوصی معائنہ کیا جائے گا اور نقصان کا تخمینہ الگ سے درج کیا جائے گا۔ ایسے معائنے کی رپورٹ 48 گھنٹے کے اندر پیش کرنا لازم ہے۔

۲۸۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے کنوؤں، ٹیوب ویلوں اور نہری گزرگاہوں کا ریکارڈ بھی رکھنا ہوگا۔ ہر کنویں کا مالک، اس سے سیراب ہونے والے کھیت اور پانی کی باری کا دن درج کیا جائے گا۔ پانی کی باری میں تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب متعلقہ کاشت کار کی درخواست پر تحصیل دار تحریری حکم جاری کرے۔

۲۹۔ کسی کاشت کار کو اس کے حلقے سے بے دخل کرنے کا اختیار پٹواری کو حاصل نہیں۔ اگر کوئی کاشت کار اپنی زمین چھوڑ دے یا اس کا انتقال ہو جائے تو پٹواری اس کی اطلاع تحصیل دار کو دے گا۔ تحصیل دار کی ہدایت پر ہی زمین کسی اور کاشت کار کو الاٹ کی جائے گی۔ پٹواری اس معاملے میں کوئی ذاتی فیصلہ نہیں کرے گا۔

۳۰۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کا نقشہ تیار کرنا ہوگا۔ نقشہ بنانے کے لیے کاغذ، پنسل اور پیمائش کا فیتہ محکمہ مال فراہم کرے گا۔ نقشے پر ہر کھیت کا نمبر، رقبہ اور مالک کا نام درج کرنا لازم ہے۔ نقشہ تیار کرنے کے بعد اس کی ایک نقل تحصیل دار کے دفتر میں جمع کرائی جائے گی۔ نقشے میں کوئی تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب کسی کھیت کا رقبہ یا مالک تبدیل ہو۔

۳۱۔ ہر پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کی فصل کا سال میں دو بار معائنہ کرنا ہوگا۔ پہلا معائنہ ربیع کی فصل کے لیے اکتوبر میں اور دوسرا معائنہ خریف کی فصل کے لیے مارچ میں کیا جائے گا۔ ہر معائنے کی تاریخ اور نتائج رجسٹر میں درج کیے جائیں گے۔ معائنے کے وقت کاشت کار کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اگر کاشت کار موجود نہ ہو تو پٹواری اس کے نام پر نوٹس جاری کرے گا۔

۳۲۔ اگر کسی کھیت کی فصل کسی قدرتی آفت، مثلاً ژالہ باری، سیلاب یا خشک سالی، سے متاثر ہو تو پٹواری کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر تحصیل دار کو اطلاع دے۔ ایسی صورت میں ایک خصوصی معائنہ کیا جائے گا اور نقصان کا تخمینہ الگ سے درج کیا جائے گا۔ ایسے معائنے کی رپورٹ 48 گھنٹے کے اندر پیش کرنا لازم ہے۔

۳۳۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے کنوؤں، ٹیوب ویلوں اور نہری گزرگاہوں کا ریکارڈ بھی رکھنا ہوگا۔ ہر کنویں کا مالک، اس سے سیراب ہونے والے کھیت اور پانی کی باری کا دن درج کیا جائے گا۔ پانی کی باری میں تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب متعلقہ کاشت کار کی درخواست پر تحصیل دار تحریری حکم جاری کرے۔

۳۴۔ کسی کاشت کار کو اس کے حلقے سے بے دخل کرنے کا اختیار پٹواری کو حاصل نہیں۔ اگر کوئی کاشت کار اپنی زمین چھوڑ دے یا اس کا انتقال ہو جائے تو پٹواری اس کی اطلاع تحصیل دار کو دے گا۔ تحصیل دار کی ہدایت پر ہی زمین کسی اور کاشت کار کو الاٹ کی جائے گی۔ پٹواری اس معاملے میں کوئی ذاتی فیصلہ نہیں کرے گا۔

۳۵۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کا نقشہ تیار کرنا ہوگا۔ نقشہ بنانے کے لیے کاغذ، پنسل اور پیمائش کا فیتہ محکمہ مال فراہم کرے گا۔ نقشے پر ہر کھیت کا نمبر، رقبہ اور مالک کا نام درج کرنا لازم ہے۔ نقشہ تیار کرنے کے بعد اس کی ایک نقل تحصیل دار کے دفتر میں جمع کرائی جائے گی۔ نقشے میں کوئی تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب کسی کھیت کا رقبہ یا مالک تبدیل ہو۔

۳۶۔ ہر پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کی فصل کا سال میں دو بار معائنہ کرنا ہوگا۔ پہلا معائنہ ربیع کی فصل کے لیے اکتوبر میں اور دوسرا معائنہ خریف کی فصل کے لیے مارچ میں کیا جائے گا۔ ہر معائنے کی تاریخ اور نتائج رجسٹر میں درج کیے جائیں گے۔ معائنے کے وقت کاشت کار کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اگر کاشت کار موجود نہ ہو تو پٹواری اس کے نام پر نوٹس جاری کرے گا۔

۳۷۔ اگر کسی کھیت کی فصل کسی قدرتی آفت، مثلاً ژالہ باری، سیلاب یا خشک سالی، سے متاثر ہو تو پٹواری کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر تحصیل دار کو اطلاع دے۔ ایسی صورت میں ایک خصوصی معائنہ کیا جائے گا اور نقصان کا تخمینہ الگ سے درج کیا جائے گا۔ ایسے معائنے کی رپورٹ 48 گھنٹے کے اندر پیش کرنا لازم ہے۔

۳۸۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے کنوؤں، ٹیوب ویلوں اور نہری گزرگاہوں کا ریکارڈ بھی رکھنا ہوگا۔ ہر کنویں کا مالک، اس سے سیراب ہونے والے کھیت اور پانی کی باری کا دن درج کیا جائے گا۔ پانی کی باری میں تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب متعلقہ کاشت کار کی درخواست پر تحصیل دار تحریری حکم جاری کرے۔

۳۹۔ کسی کاشت کار کو اس کے حلقے سے بے دخل کرنے کا اختیار پٹواری کو حاصل نہیں۔ اگر کوئی کاشت کار اپنی زمین چھوڑ دے یا اس کا انتقال ہو جائے تو پٹواری اس کی اطلاع تحصیل دار کو دے گا۔ تحصیل دار کی ہدایت پر ہی زمین کسی اور کاشت کار کو الاٹ کی جائے گی۔ پٹواری اس معاملے میں کوئی ذاتی فیصلہ نہیں کرے گا۔

۴۰۔ پٹواری کو اپنے حلقے کے ہر کھیت کا نقشہ تیار کرنا ہوگا۔ نقشہ بنانے کے لیے کاغذ، پنسل اور پیمائش کا فیتہ محکمہ مال فراہم کرے گا۔ نقشے پر ہر کھیت کا نمبر، رقبہ اور مالک کا نام درج کرنا لازم ہے۔ نقشہ تیار کرنے کے بعد اس کی ایک نقل تحصیل دار کے دفتر میں جمع کرائی جائے گی۔ نقشے میں کوئی تبدیلی صرف اس وقت کی جائے گی جب کسی کھیت کا رقبہ یا مالک تبدیل ہو۔

(باقی صفحہ نمبر 19، کالم نمبر ۵ میں ملاحظہ کریں)

ہنگامی طوفانی بوندا باندی کے دوران ۷ گھنٹے میں ۱۴ ملی میٹر بارش ریکارڈ، نشیبی علاقوں میں پانی داخل

ہنگامی امدادی ٹیمیں طلب، 4 دیہات سے 312 افراد محفوظ مقامات پر منتقل

رپورٹ: ثمینہ رؤف لغاری

ہنگامی امدادی ٹیمیں طلب، 4 دیہات سے 312 افراد محفوظ مقامات پر منتقل

ہفتہ 16 نومبر 2026ء، 11 جمادی الثانی 1448ھ

4

پیغامِ عمل

ہنگامی امدادی ٹیمیں طلب، 4 دیہات سے 312 افراد محفوظ مقامات پر منتقل

رپورٹ: ثمینہ رؤف لغاری

ہفتہ 16 نومبر 2026ء، 11 جمادی الثانی 1448ھ

4

پیغامِ عمل